شوہر جھگڑے کی وجہ سے کسی عورت سے قطع تعلقی و قطع کلامی کا حکم دے، تو بیوی کیا کرے؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1685

تاریخ اجراء: 27 شوال المکرم 1445ھ / 06 مئی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر شوہر بڑوں کے جھگڑوں کی وجہ سے بیوی کو اپنی کسی رشتہ دار عورت سے قطع تعلقی و قطعِ کلامی کا حکم دے وہ عورت بار بار پوچھے کہ تم مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہی، تو کیا عورت شوہر کے کہنے پر کسی مسلمان عورت سے قطعِ تعلقی و قطعِ کلامی کر سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کسی بھی مسلمان سے بلاوجہِ شرعی تین دن یا اس سے زیادہ قطعی تعلقی و قطع کلامی جائز نہیں ہے۔ چنانچہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لا یحل لمسلم أن یھجر أخاہ فوق ثلاث، فمن ھجر فوق ثلاث فمات دخل النار“ ترجمہ: مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے، پھر جس نے ایسا کیا اور مر گیا تو جہنم میں گیا۔ (سنن ابی داؤد، رقم الحدیث 4914، جلد 4، صفحہ 279، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

مراٰۃ المناجیح میں ہے: ”یعنی ہجران کی سزا کا مستحق ہو گا، مسلمان بھائی سے عداوت دنیاوی آگ، حسد بغض کینہ یہ سب مختلف قسم کی آگ ہیں اور آخرت میں اس کی سزا وہ بھی آگ ہی ہے رب چاہے تو بخش دے چاہے تو سزا دے دے۔“ (مرآۃ المناجیح، جلد 6، صفحہ 413، قادری پبلشرز، لاہور)

جو کام شرعاً ناجائز ہو اس میں شوہر کی اطاعت بھی جائز نہیں ہے لہٰذا محض خاندانی جھگڑوں کے باعث نہ تو آپ کے شوہر کا آپ کو قطع تعلقی و قطع کلامی کا حکم دینا درست ہے اور نہ ہی آپ کو جائز ہے کہ کسی بھی رشتہ دار سے قطع کلامی رکھیں، بلکہ آپ کو چاہیئے کہ حکمت عملی سے باہمی اتفاق و محبت والا ماحول قائم کرنے کی کوشش کریں نہ کہ قطع تعلقی کریں۔

بخاری شریف کی حدیثِ مبارک ہے:”عن علی رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم قال لا طاعۃ فی معصیۃ اللہ، انما الطاعۃ فی المعروف“ یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں، بلکہ مخلوق کی اطاعت تو فقط بھلائی کے کاموں میں ہی جائز ہے۔(صحیح البخاری، جلد2، صفحہ 1077-1078، مطبوعہ کراچی، ملخصاً)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں:”جس کو شرع مطہر نے ناجائز قرار دیا ہے، اس میں اطاعت نہیں کہ یہ حقِ شرع ہے اور کسی کی اطاعت میں احکامِ شرع کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی کہ معصیت میں کسی کی طاعت نہیں ہے۔ حدیث میں ہے لا طاعۃ للمخلوق فی معصیۃ الخالق“(فتاویٰ امجدیہ، جلد4، صفحہ 198، مکتبہ رضویہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net